کیا آپ نے ابدی زندگی حاصل کی ہے؟

جواب: کتاب مقدس ہمیشہ کی زندگی کے لئے ایک صاف اور بہترین راستہ پیش کرتی ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اِس بات کا ادراک ہونا چاہئے کہ ہم نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے: "کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں 3 باب 23 آیت)۔ ہمارے اعمال جتنے بھی اچھے کیوں نہ ہوں وہ ہماری گناہ آلود فطرت کو ہم سے دور نہیں کرتے، جس کی وجہ سے ہم سزا کے حقدار ہیں۔ جبکہ ہمارے تمام گناہ ابدی خدا کے خلاف ہیں، اِس لئے ایک منطقی لحاظ سے ہم ابدی سزا کے مستحق ہیں۔ "کیونکہ گناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے" (رومیوں 6 باب 23 آیت)۔

ہم خُدا کے کلام میں پڑھتے ہیں کہ کس طرح یسوع مسیح جو گناہ سے مبّرہ (1 پطرس 2 باب 22 آیت) اور "ابدی خدا کا بیٹا ہے" (یوحنا 1 باب 1، 14 آیات) انسان بنا اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لئے مرا "لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مرا" (رومیوں 5 باب 8 آیت)۔ خُداوند یسوع مسیح صلیب پر مرا (یوحنا 19 باب 31- 42 آیات)۔ اور ایسا کر کے اُس نے اُس سزا کو اپنے اوپر لے لیا جس کے ہم حقدار تھے (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔ تین دن بعد مُردوں میں سے جی اٹھ کر (1 کرنتھیوں 15 باب 1 تا 4 آیات) اُس نے گناہ، موت اور قبر پر اپنی حتمی فتح کو ثابت کر دیا۔ "ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمید کے لئے نئے سر سے پیدا کیا۔" (1 پطرس 1 باب 3 آیت)۔

خُداوند یسوع مسیح کی ذات کے بارے میں ہمیں اپنے ایمان کے مطابق نظریہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خود اِن سوالوں کے جوابات دینے کے قابل ہونا چاہیے کہ وہ کون ہے؟ نجات کے لئے اُس نے کیا کیا تھا اور کس لئے کیا تھا؟ (اعمال 3 باب 19 آیت)۔ اگر ہم اُس پر اِیمان لاتے ہیں، اُس کی صلیبی موت پر اِس لحاظ سے بھروسہ کرتے ہوئے کہ اُس نے ہمیں گناہوں سے بچانے کے لئے صلیب پر اپنی جان دی تب ہم بخشے جائیں گے اور آسمان میں ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ حاصل کریں گے۔ "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3 باب 16 آیت)۔ "کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا" (رومیوں 10 باب 9 آیت)۔ صلیب پر مسیح کے انجام دیئے ہوئے کام پر اِیمان لانا ہی ہمیشہ کی زندگی کا سچا راستہ ہے۔ "کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے" (افسیوں 2 باب 8- 9 آیات)۔

اگر آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔
"اَے خدا باپ! مَیں جانتا/ جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا/ کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع

مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تاکہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا/رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔